© rasailojaraid.com

سید ابوذر بخاری نے اپنی زندگی دین حقہ کی خدمت میں کھپا دی۔ مرزائیت اور سبائیت کے خلاف لسانی اور قلمی جہاد کیا۔ ہمارے ملک میں یوم صدیق اور یوم علی کا انعقاد تو ہوتا ہے مگر کسی رجل رشید نے سیدنا امیر معاویہ کا یوم نہیں منایا یہ اعزاز صرف سید ابوذر کو حاصل ہے کہ انہوں نے پاکستان میں سب سے پہلے یوم معاویہ منایا۔ یہ انہی کی تحریک کا اثر ہے کہ آج کوئی شخص بھی اپنے بیٹے کا نام معاویہ رکھنے سے نہیں ہچکچاتا اللہ رحیم و کریم ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے مشن پر کاربند رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین بحرمتہ سید المرسلین

سید ابوذر بخاری

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ان کی چشمِ عنایت ہوئی ملتفت — مجھ سے عاصی کو ان کا پیام آگیا
عمر بھر کے ترستے ہوئے رند کو — بادۂ عشق و مستی کا جام آگیا
مدتوں بعد اذنِ حضوری ملا — میری قسمت کا تارا گیا اوج پر
کچھ گناہوں کو آنسو بہا لے گئے — کچھ میرا جذبِ صادق بھی کام آگیا
صحنِ مسجد بنا جلوہ گاہِ نبی — دست بوسی کا اعزاز بخشا گیا
ایک ذرہ بنا رشکِ شمس و قمر — بادشاہوں کی صف میں غلام آگیا
مُہر ہے لب پہ، دل پر جنوں — اور آنکھیں بھی حیرت کی تصویر تھیں
یوں ہوئے محوِ دیدار ہم دوستو — راہ الفت میں یہ بھی مقام آگیا
میرے کام و دہن کو حلاوۃ ملی — آنکھیں روشن ہوئیں، دل مسرور ہے

روح مخمور ہے، بخت بیدار ہے
میرے لب پہ محمد کا نام آگیا

شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ کا واقعی بخت بیدار ہے کہ آخری وقت آپ کی زبان پر اللہ کا مقدس نام جاری تھا۔ واقعی وہ رشک شمس و قمر بنے کہ ان کا چہرہ چاند کی طرح دمک رہا تھا۔

© rasailojaraid.com